

## خطبہ (۲۲۲)

خدایا! میری آبرو کو غنا و تواضع کی گری کے ساتھ محفوظ رکھ اور فقر و تنگدستی سے میری منزلت کو نظروں سے نہ گرا کہ تجھ سے رزق مانگنے والوں سے رزق مانگنے لگوں اور تیرے بندوں کی نگاہ لطف و کرم کو اپنی طرف موڑنے کی تمنا کروں اور جو مجھے دے اس کی مدح و ثنا کرنے لگوں اور جو نہ دے اس کی برائی کرنے میں مبتلا ہو جاؤں اور ان سب چیزوں کے پس پردہ تو ہی عطا کرنے اور روک لینے کا اختیار رکھتا ہے۔

”بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔“

--☆☆--

## خطبہ (۲۲۳)

(یہ دنیا) ایک ایسا گھر ہے جو بلاؤں میں گھرا ہوا اور فریب کاروں میں شہرت یافتہ ہے، اس کے حالات کبھی یکساں نہیں رہتے اور نہ اس میں فروکش ہونے والے صحیح و سالم رہ سکتے ہیں۔ اس کے حالات مختلف اور اطوار بدلنے بدلنے والے ہیں۔ خوش گزرائی کی صورت اس میں قابلِ مذمت اور امن و سلامتی کا اس میں پتہ نہیں۔ اس کے رہنے والے تیر اندازی کے ایسے نشانے ہیں کہ جن پر دنیا اپنے تیر چلاتی رہتی ہے اور موت کے ذریعہ انہیں فنا کرتی رہتی ہے۔

اے خدا کے بندو! اس بات کو جانے رہو کہ تمہیں اور اس دنیا کی اُن چیزوں کو کہ جن میں تم ہوا نہیں لوگوں کی راہ پر گزرنا ہے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں کہ جو تم سے زیادہ لمبی عمروں والے، تم سے زیادہ آباد گھروں والے اور تم سے زیادہ پائیدار نشانوں والے تھے، انکی آوازیں خاموش ہو گئیں، بندھی ہوئیں اکھڑ گئیں، بدن گل سڑ گئے، گھر سنسان ہو گئے اور نام و نشان تک مٹ گئے۔ انہوں نے مضبوط محلوں اور بچھی ہوئی مسندوں کو پتھروں اور چنی ہوئی سلوں اور

## (۲۲۲) وَمِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اللَّهُمَّ صُنْ وَجْهِي بِالْيَسَارِ،  
وَ لَا تَبْذُلْ جَاهِي بِالِاقْتَارِ،  
فَاسْتَرْزِقْ طَالِبِي رِزْقَكَ، وَ اسْتَعْطِفْ شِرَارَ  
خَلْقِكَ، وَ اُبْتَلِي بِحَمْدٍ مَنْ اَعْطَانِي،  
وَ اُفْتِتَنِي بِذَمٍّ مَنْ مَنَعَنِي، وَ اَنْتَ مِنْ وَّرَاءِ  
ذَلِكَ كُلِّهِ وَ لِي الْاِعْطَاءُ وَ الْمُنْعُ، ﴿اِنَّكَ عَلٰى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾

-----☆☆-----

## (۲۲۳) وَمِنْ خُطْبَتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

دَارًا بِالْبَلَاءِ مَحْفُوفَةً، وَ بِالْغَدْرِ  
مَعْرُوفَةً، لَا تَدُوْمُ اَحْوَالُهَا، وَ لَا تَسْلَمُ  
نُزَالُهَا. اَحْوَالٌ مُّخْتَلِفَةٌ، وَ تَارَاتٌ  
مُتَّصِرَةٌ، الْعَيْشُ فِيْهَا مَذْمُوْمٌ،  
وَ الْاَمَانُ فِيْهَا مَعْدُوْمٌ، وَ اِنَّمَا اَهْلُهَا فِيْهَا  
اَعْرَاضٌ مُّسْتَهْدَفَةٌ، تَرْمِيْهِمْ بِسَهَامِهَا، وَ  
تُفْنِيْهِمْ بِحِمَامِهَا.

وَ اعْلَمُوْا عِبَادَ اللّٰهِ! اَنْكُمْ وَ مَا اَنْتُمْ فِيْهِ  
مِنْ هٰذِهِ الدُّنْيَا عَلٰى سَبِيْلِ مَنْ قَدْ مَضٰى  
قَبْلَكُمْ، مِمَّنْ كَانَ اَطْوَلَ مِنْكُمْ اَعْمَارًا، وَ  
اَعْمَرَ دِيَارًا، وَ اَبْعَدَ اَثَارًا، اَصْبَحَتْ  
اَصْوَاتُهُمْ هَامِدَةً، وَ رِيَا حُهُمْ رَاكِدَةً، وَ  
اَجْسَادُهُمْ بَالِيَةً، وَ دِيَارُهُمْ خَالِيَةً، وَ  
اَثَارُهُمْ عَافِيَةً، فَاسْتَبَدُّوْا بِالْقُصُوْرِ

پیوند زمین ہونے والی (اور) لحد والی قبروں سے بدل لیا کہ جن کے صحنوں کی بنیاد تباہی و ویرانی پر ہے اور مٹی ہی سے اُن کی عمارتیں مضبوط کی گئی ہیں۔ ان قبروں کی جگہیں آپس میں نزدیک نزدیک ہیں اور ان میں بسنے والے دور افتادہ مسافر ہیں، ایسے مقام میں کہ جہاں وہ بوکھلائے ہوئے ہیں اور ایسی جگہ میں کہ جہاں (دنیا کے کاموں سے) فارغ ہو کر (آخرت کی فکروں میں) مشغول ہیں۔ وہ اپنے وطن سے اُنس نہیں رکھتے اور نزدیک کی ہمسائیگی اور گھروں کے قرب کے باوجود ہمسایوں کی طرح آپس میں میل ملاپ نہیں رکھتے اور کیونکر آپس میں ملنا جلنا ہو سکتا ہے جبکہ بوسیدگی و تباہی نے اپنے سینہ سے انہیں پیس ڈالا ہے اور پتھروں اور مٹی نے انہیں کھالیا ہے۔

تم بھی یہی سمجھو کہ (گویا) وہیں پہنچ گئے جہاں وہ پہنچ چکے ہیں اور اسی خوابگاہ (قبر) نے تمہیں بھی جکڑ لیا ہے اور اسی امانت گاہ (لحد) نے تمہیں بھی چمٹا لیا ہے۔ اس وقت تمہاری حالت کیا ہوگی کہ جب تمہارے سارے مرحلے انتہا کو پہنچ جائیں گے اور قبروں سے نکل کھڑے ہو گے۔ ”وہاں ہر شخص اپنے اعمال کے (نفع و نقصان) کی جانچ کرے گا اور وہ اپنے سچے مالک خدا کی طرف پلٹائے جائیں گے اور جو کچھ انفراد پر دازیاں کرتے تھے اُن کے کام نہ آئیں گی۔“

--☆☆--

### خطبہ (۲۲۳)

اے اللہ! تو اپنے دوستوں کے ساتھ تمام اُنس رکھنے والوں سے زیادہ مانوس ہے اور جو تجھ پر بھروسا رکھنے والے ہیں اُن کی حاجت روائی کیلئے ہمہ وقت پیش پیش ہے۔ تو ان کی باطنی کیفیتوں کو دیکھتا اور ان کے چھپے ہوئے بھیدوں کو جانتا اور ان کی بصیرتوں کی

الْمُشَيَّدَةِ، وَ النَّمَارِقِ الْمُهَدَّةِ، الصُّخُورِ وَ  
الْأَحْجَارِ الْمُسْتَدَّةِ، وَ الْقُبُورِ اللَّاطِئَةِ  
الْمُلْحَدَةِ، الَّتِي قَدْ بُنِيَ عَلَى الْخَرَابِ فِتْنًا وَهَذَا،  
وَ شَيْدٍ بِالْتَرَابِ بِنَاؤُهَا، فَحَلَّهَا مُقْتَرِبٌ، وَ  
سَاكِنُهَا مُغْتَرِبٌ، بَيْنَ أَهْلِ مَحَلَّةٍ  
مُؤَحِّشِينَ، وَ أَهْلِ فَرَاغٍ مُتَشَاغِلِينَ،  
لَا يَسْتَأْنِسُونَ بِالْأَوْطَانِ، وَ لَا يَتَوَاصَلُونَ  
تَوَاصَلَ الْجِيْدَانِ، عَلَى مَا بَيْنَهُمْ مِنْ قُرْبِ  
الْجَوَارِ، وَ دَنُو الدَّارِ، وَ كَيْفَ يَكُونُ بَيْنَهُمْ  
تَزَاوُرٌ، وَ قَدْ طَحَنَهُمْ بِكَلْكَلِهِ الْبَلْبَى، وَ  
أَكَلَتْهُمْ الْجِنَادِلُ وَ الشَّرَى!

وَ كَانَ قَدْ صِرْتُمْ إِلَى مَا صَارُوا إِلَيْهِ، وَ  
ارْتَهَنَكُمْ ذَلِكَ الْمُضْجَعُ، وَ ضَمَّكُمْ  
ذَلِكَ الْمُسْتَوْدَعُ، فَكَيْفَ بِكُمْ لَوْ تَنَاهَتْ  
بِكُمْ الْأُمُورُ، وَ بُعِثْتِ الْقُبُورُ!  
﴿هَذَا لِكَيْ تَبْلُؤُوا كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ  
وَ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمْ الْحَقِّ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ  
مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ﴾

-----☆☆-----

### (۲۲۴) وَمِنْ دَعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَنْسُ الْأَنْسِينَ لِأَوْلِيَائِكَ،  
وَ أَحْضَرُهُمْ بِالْكَفَايَةِ لِلْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ.  
تُشَاهِدُهُمْ فِي سَرَائِرِهِمْ، وَ تَطَّلِعُ عَلَيْهِمْ  
فِي ضَمَائِرِهِمْ، وَ تَعْلَمُ مَبْلَغَ بَصَائِرِهِمْ،